INTERNATIONAL MONETARY FUND
COMMUNICATIONS DEPARTMENT

پریس ریلیز نمبر
برائے فوری اجرا
4 اگست 2016ء

عالمی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ڈی سی20431
ریاست ہائے متحدہ امریکہ

آئی ایم ایف اسٹاف نے پاکستان کے لیے بارہواں اور آخری جائزہ مشن مکمل کرلیا

مشن کے اختتام پر جاری کردہ پریس ریلیزز میں آئی ایم ایف اسٹاف ٹیموں کے بیانات شامل ہوتے ہیں جو کسی ملک کے دورے کے بعد ابتدائی نتائج ظاہر کرتے ہیں۔ اس بیان میں ظاہر کردہ نقطہ ہائے نظر آئی ایم ایف اسٹاف کے ہیں اور ضروری نہیں کہ آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کا نقطہ نظر بھی یہی ہو۔ مشن کے ابتدائی نتائج کی بنیاد پر اسٹاف ایک رپورٹ تیار کرے گا جو انتظامیہ کی جانب سے منظوری کی صورت میں بحث اور فیصلے کے لیے آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کو پیش کی جائے گی۔

ہیرالڈ فنگر کی سربراہی میں عالمی مالیاتی فنڈ کے اسٹاف مشن نے تین سالہ توسیعی فنڈ سہولت (EFF) انتظام کے تحت پاکستان کے معاشی پروگرام کے بارہویں اور آخری جائزے پر گفت وشنید کے لیے 26 جولائی سے 4 اگست 2016ء تک دبئی کا دورہ کیا (دیکھیے پریس ریلیز نمبر 13/322)۔ اسٹاف ٹیم نے وزیر خزانہ اسحاق ڈار، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر اشرف وتھرا اور دیگر سینئر حکام سے ملاقاتیں کیں۔ مشن کے اختتام پر جناب فنگر نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

’مفید مذاکرات کے بعد مشن اور پاکستانی حکام کے درمیان ای ایف ایف انتظام کے تحت بارہویں اور آخری جائزے کی تکمیل پر اسٹاف کی سطح پر اتفاق ہوگیا ہے۔ یہ اتفاق آئی ایم ایف انتظامیہ اور ایگزیکٹو بورڈ کی منظوری سے مشروط ہے۔ اس جائزے کی تکمیل پر پاکستان کو 73 ملین ایس ڈی آر (تقریباً 102 ملین ڈالر) فراہم کیے جائیں گے۔

مضبوط تعمیراتی سرگرمیوں، نجی شعبے کے قرضے کی بھرپور نمو اور چین پاکستان اقتصادی راہداری سے منسلک سرمایہ کاری میں تیزی کی وجہ سے توقع ہے کہ مالی سال 2016/17 میں معاشی نمو 5 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ تاہم دشوار عالمی ماحول اور کم ہوتی ہوئی برآمدات نمو کے امکانات کو متاثر کررہی ہیں۔ مالی سال 2016/17 میں اوسط گرانی متوقع طور پر 5.2 فیصد کے آس پاس رہے گی اور مسلسل دانشمندانہ مانیٹری پالیسی کی وجہ سے قابو میں رہے گی۔ جون 2016 کے آخر میں مجموعی بین الاقوامی ذخائر 18.1 ارب ڈالر تک پہنچ گئے جو چار ماہ کی امکانی درآمدات کا احاطہ کرتے ہیں۔

مالی سال 2015/16 کی چوتھی سہ ماہی میں پروگرام کی کارکردگی مضبوط رہی۔ جون 2016 کے آخر کے بیشتر مقداری کارکردگی کے پیمانوں کی تکمیل ہوگئی گو کہ بجٹ خسارہ اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ملکی اثاثے بالائی حدود سے تھوڑے فرق کے ساتھ تجاوز کرگئے۔ ہم اس بارے میں اصلاحاتی اقدامات کرنے کے حکام کے عزم کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ تمام اشارتی اہداف اور ڈھانچہ جاتی بینچ مارکس کی تکمیل ہوئی ماسوائے بجلی تقسیم کرنے والی تین کمپنیوں کے کئی سال کے نرخوں سے متعلق نوٹیفکیشن میں تاخیر کے۔

آئی ایم ایف پروگرام کے دوران پاکستان کی معیشت نے اقتصادی و مالی استحکام اور لچک کو مضبوط کرنے اور بلند، زیادہ پائیدار اور شمولیتی نمو کی بنیادیں ڈالنے کے حوالے سے خاصی پیش رفت کی۔ معاشی نمو بتدریج تیز ہوئی، بین الاقوامی ذخائر کے بفرز مستحکم ہوئے اور ٹیکس محاصل میں نمایاں نمو کی مدد سے بجٹ خسارہ خاصا کم ہوگیا۔ تیل کی کم قیمتوں اور بہتر مانیٹری اور مالیاتی پالیسیوں کی بنا پر گرانی میں کمی آئی۔ قواعد وضوابط کی اصلاحات اور توانائی کے سیکٹر کی بہتر کارکردگی نے واجبات اکٹھا ہونے کے عمل کو سست کردیا ہے اور بجلی جانے کا سلسلہ کم ہوگیا ہے۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت کوریج میں اضافہ ہوا ہے اور وظائف 60 فیصد سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت سے متعلق قواعد و ضوابط مضبوط بنائے گئے ہیں۔ کچھ تاخیر کے باوجود حکام سرکاری شعبے کے بیمار اداروں کی تشکیل نو اور ان کے حصص کی فروخت کے کام میں مسلسل پیش رفت کررہے ہیں۔

پچھلے تین برسوں میں حاصل ہونے والے فوائد کو مزید مستحکم کرنے کے لیے معاشی اصلاحاتی ایجنڈے کو پروگرام کی تکمیل کے بعد بھی جاری رکھنا ہوگا۔ اس تناظر میں سرکاری مالیات اور بیرونی بفرز کو مزید مضبوط بنانا، ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنا، سرکاری مالی انتظام کو بہتر بنانا، مانیٹری پالیسی فریم ورک کو مستحکم کرنا، پی ایس ایز میں نقصانات سے نمٹنا، توانائی کے سیکٹر کی اصلاحات کو مکمل کرنا اور کاروباری ماحول بشمول تجارتی قواعد میں مسابقت بڑھانے کے لیے بہتری لانا ضروری ہے۔ ان اصلاحات کی سمت مسلسل پیش رفت آئی ایم ایف کے اس پروگرام کے تحت حاصل کردہ حکام کی کامیابیوں کو تقویت دینے کے لیے اہم ہوگی۔

مشن حکام اور تیکنیکی عملے کا شکر گذار ہے کہ پچھلے تین برسوں کے دوران انہوں نے مثبت گفت و شنید کی۔ آئی ایم ایف پاکستان کے لیے جاری حمایت کا اعادہ کرتا ہے جس میں مسلسل پالیسی مکالمہ اور تیکنیکی معاونت شامل ہے۔'